نقشِ قدم نبی ﷺ کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے

دوماہی

مجلہ راہِ سنت لاہور

مسلکِ اہل السنۃ والجماعۃ کا ترجمان

مدیر
مولانا محمد حماد نقشبندی

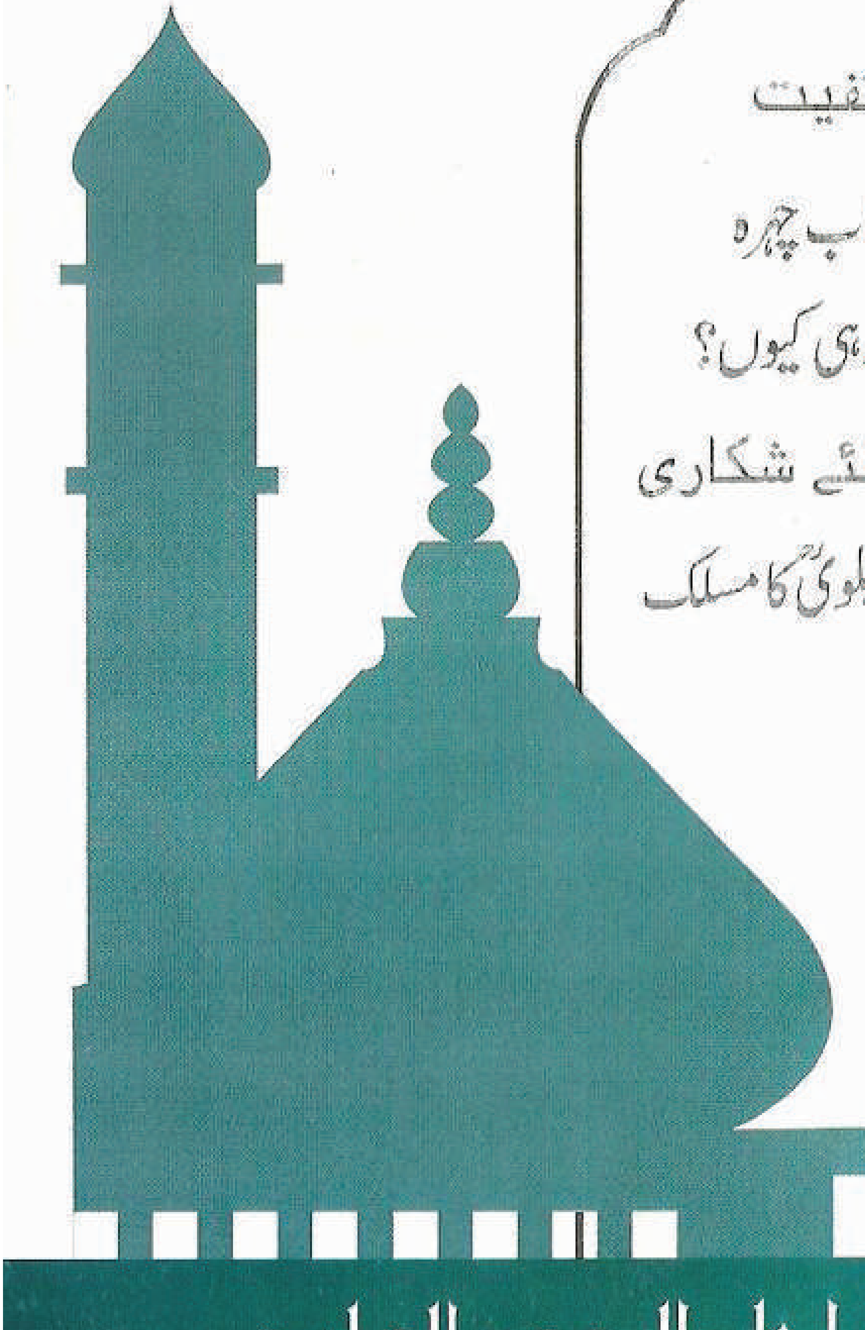
اصلی حنفیت

حقائق کا بے نقاب چہرہ

مدد صرف اللہ سے ہی کیوں؟

پرانا جال لائے نئے شکاری

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کا مسلک



ناشر: انجمن اہلِ السنت والجماعت

دوماہی

مجلہ راہِ سنّت لاہور

مسلکِ اہل السنت والجماعت کا ترجمان

شمارہ نمبر ۴

بیاد

قاسم بریلیت حضرت مولانا **منظور احمد نعمانیؒ**

بدعا

امام اہل السنۃ حضرت مولانا **سرفراز خان صفدرؒ**

بطرز

حضرت مولانا قاری **عبدالرشیدؒ**

زیرِ نگرانی

متکلم اسلام حضرت مولانا **محمد الیاس گھمن** حفظہ اللہ

مدیر

مناظر اہل السنۃ مولانا **محمد حماد نقشبندی**

نائب مدیر

مولانا **فیاض طارق**

مجلس مشاورت

مولانا منیر اختر
مولانا حفیظ اللہ
مولانا عزیز الرحمٰن
مولانا فاروق محمد
مولانا دین محمد
مولانا ابوایوب

ناشر: انجمن اہلِ السنت والجماعت

دیکھئے اس شمارے میں

قیمت فی شمارہ 20 روپے

سالانہ زرخرید 170 روپے

منی آرڈر بھیجنے کا پتہ

انجمن اہل السنت والجماعت

جامع مسجد تقویٰ اعوان مارکیٹ
گلی نمبر6 نزد چونگی امرسدھو لاہور

(قسط نمبر 1)

مدد صرف اللہ ہی سے کیوں؟

مناظر اہل السنۃ مولانا رب نواز حنفی

حذیفہ اور شبیر دو دوست ہیں، دونوں ایک ہی دوکان پر کام کرتے ہیں۔ حذیفہ کا تعلق اہلسنت والجماعت حنفی دیوبندی مسلک سے ہے جبکہ شبیر کا تعلق بریلوی مسلک سے ہے، حذیفہ ایک مرتبہ دکان کی دیوار پر ایک اسٹیکر لگا رہا تھا جس میں ''صرف یا اللہ مدد'' لکھا ہوا تھا۔ یہ دیکھتے ہوئے شبیر نے گفتگو کا آغاز شروع کیا۔ جو کہ ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے۔

شبیر: حذیفہ! یہ تم کیا لگا رہے ہو؟

حذیفہ: بھئی! آپ دیکھ نہیں رہے؟ ''صرف یا اللہ مدد'' کا لکھا ہوا اسٹیکر لگا رہا ہوں۔

شبیر: یہ تو میں بھی دیکھ رہا ہوں، لیکن میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس میں ''صرف یا اللہ مدد'' کیوں لکھا ہے؟

حذیفہ: تو آپ کے خیال میں اس اسٹیکر میں ''صرف'' نہیں ہونا چاہئے تھا۔

شبیر: جی ہاں، صرف لگانے کا مطلب تو یہ ہے کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی اور مدد نہیں کر سکتا۔

حذیفہ: جی ہاں! ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی فوق الاسباب مدد نہیں کر سکتا۔

شبیر: لیکن ہمارے علماء تو بتاتے ہیں کہ انبیاء اور اولیاء بھی ہماری مدد کرتے ہیں لہذا مشکل میں انہیں بھی پکار سکتے ہیں۔

حذیفہ: بھئی! اس طرح کا عقیدہ رکھنا تو شرک ہے۔

شبیر: یار! ایک تو آپ لوگ ہر بات میں شرک شرک کی رٹ لگاتے رہتے ہیں کیا ہم اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتے؟ کیا ہم یہ عقیدہ نہیں رکھتے کہ آسمان وزمین کا خالق اللہ ہے؟ چاند اور سورج اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں؟

حذیفہ: یار! تم تو غصے ہو گئے، چلو کل چھٹی ہے، آپ میرے گھر تشریف لائیں میں وہاں آپ کو قرآن وحدیث کی روشنی میں مکمل مسئلہ توحید سمجھاؤں گا انشاء اللہ۔

شبیر: چلو صحیح ہے میں بھی کچھ سوالات ذہن نشین کر کے آؤنگا۔

دوسرے روز شبیر حذیفہ کے گھر پہنچ گیا اور علیک سلیک کے بعد دونوں کے درمیان "صرف یا اللہ مدد" کے عنوان پر بحث شروع ہوگئی۔

شبیر: لو حذیفہ بھائی! میں حاضر ہو گیا ہوں آج تم مجھے قائل کرو میں تمہیں قائل کروں گا، آپ لوگ شرک شرک کی رٹ لگاتے رہتے ہیں حالانکہ میں کل بھی آپ کو کہہ چکا ہوں کہ ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ خالق و مالک اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ کیا اس کے باوجود بھی کوئی شرک کر سکتا ہے؟

حذیفہ: بھئی، جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں، میں انشاء اللہ آپ کو مطمئن کر کے بھیجوں گا یعنی آپ نے جو یہ کہا کہ ہمارا عقیدہ ہے کہ چاند سورج اللہ تعالیٰ نے بنائے۔ کائنات کا خالق و مالک اللہ ہے تو بھئی یہ سب باتیں تو مشرکین عرب بھی مانتے تھے۔ اس کے باوجود شرک کی گندگی میں پڑے تھے۔

شبیر: یہ کیا کہہ رہے ہو بھائی! کیا مشرکین کائنات کا خالق و مالک ونظام کائنات چلانے والا اللہ تعالیٰ کو مانتے تھے؟ کیا آپ اس پر کچھ دلائل دے سکتے ہیں؟

حذیفہ: جی ہاں! مشرکین عرب اللہ تعالیٰ کو خالق و مالک، موت وزندگی دینے والا ساری

کائنات کے نظام کو چلانے والا مانتے تھے، یہ دیکھو میرے ہاتھ میں ترجمے والا قرآن کریم ہے۔ یہ سورۃ عنکبوت میرے سامنے ہے اس کی آیت نمبر 61 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"ولئن سالتھم من خلق السموت والا رض وسخر الشمس والقمر لیقولن اللہ فانی یو فکون"

ترجمہ:۔اور اگر آپ ان (مشرکین) سے پوچھیں کہ وہ کون ہے جس نے آسمان وزمین پیدا کیے اور جس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے تو وہ (مشرکین) لوگ یہی کہیں گے کہ وہ اللہ ہے پھر کہاں الٹے جا رہے ہیں؟ یہ دیکھو سورہ یونس پارہ نمبر 11 آیت نمبر 31 رکوع نمبر 4 پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"قل من یرزقکم من السماء والارض امن یملک السمع والابصار ومن یخرج الحیی من المیت و یخرج المیت من الحی ومن یدبر الامر فسیقولون اللہ فقل افلا تتقون"

ترجمہ: آپ ان (مشرکوں) سے کہیے کہ (بتلاؤ) وہ کون ہے جو تم کو آسمان وزمین سے رزق پہنچاتا ہے (یہ بتلاؤ) کہ وہ کون ہے جو (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے، اور وہ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ پھر وہ (مشرکین) ضرور جواب میں یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو ان سے کہیے کہ پھر تم (شرک) سے کیوں پرہیز نہیں کرتے؟

اسی طرح مشرکین عرب نیک اعمال بھی کیا کرتے تھے، چنانچہ قرآن کریم میں سورہ انعام آیت نمبر 137 پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"وجعلو ا للہ مما ذرامن الحرث والانعام نصیبا فقالواھذا للہ بزعمھم وھذالشر کائنا ، الآیۃ"

ترجمہ:۔اور اللہ تعالیٰ نے جو کھیتی اور مویشی پیدا کئے ہیں ان لوگوں (مشرکین) نے ان میں سے کچھ حصہ اللہ کا مقرر کیا ہے اور اپنے خیال میں کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا حصہ ہے"۔

تو آپ نے دیکھا میرے بھائی! کہ مشرکین اللہ تعالیٰ کے نام کی زکوۃ بھی دیا کرتے تھے اس کے علاوہ آپ کو یہ بات بھی سن کر حیرانگی ہوگی کہ مشرکین عرب اپنے بچوں کا ختنہ بھی کیا کرتے تھے، چنانچہ حجۃ اللہ البالغہ جلد اول میں شاہ ولی اللہؒ نے مشرکین کے بچوں کے ختنے کا ذکر کیا ہے اب میں آپ کو مشرکین عرب کے کچھ اور نیک اعمال بتلاتا ہوں کہ باوجود اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کے مشرکین نیک اعمال بھی کرتے تھے۔

مشرکین اور عقیقہ:

مشرکین بچوں کا عقیقہ بھی کیا کرتے تھے۔

(ملاحظہ فرمائے مستدرک جلد 4 ص 228)

مشرکین اور عمرہ:

حضرت ثمامہؓ نے حالت کفر میں عمرہ کا احرام باندھا اور قبول اسلام کے بعد حضور اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا عمرہ پورا کرو۔

(نسائی شریف جلد نمبر 1 ص 23)

مشرکین اور اعتکاف:

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ میں نے ایام جاہلیت میں اعتکاف کی نذر مانی تھی کہ مسجد میں بیٹھوں گا لیکن نہ بیٹھ سکا آپ ﷺ نے فرمایا نذر پوری کرو۔(بخاری شریف ج 1 ص 274)

مشرکین اور طواف بیت اللہ:

مشرکین بیت اللہ کا طواف بھی کیا کرتے تھے اور طواف کرتے وقت یہ تلبیہ پڑھتے تھے۔

"لبیک لا شریک لک الا شریکا ھو لک تملکه و ماملک"

ترجمہ: ہم حاضر ہیں تیرا کوئی شریک نہیں مگر وہ شریک جو تیرا (مقرر کردہ) ہے تو اس کا مالک ہے وہ مالک نہیں۔

(صحیح مسلم ج 1 ص 224)

مشرکین روزہ بھی رکھتے تھے:

مشرکین عرب عاشورہ کا روزہ بھی رکھتے تھے۔

(بخاری جلد 1 ص 268)

مشرکین عرب اور بیت اللہ کی تعمیر:

مشرکین مکہ نے مسجد حرام کی تعمیر بھی کی تھی اور اس میں جس طرح احتیاط کی وہ بھی قابل دید ہے چنانچہ ابو وہب بن عابد مسجد حرام کا متولی تھا اس نے اعلان کیا تھا کہ مسجد حرام کی تعمیر میں حلال مال ہی لگایا جائے گا لہذا کوئی شخص حرام کار عورتوں کی آمدنی سود کی رقم اور دیگر ظلم سے حاصل کی ہوئی رقم چندے میں ہر گز نہ دے۔

(عمدۃ القاری علی البخاری جلد 1 ص 215)

مشرکین فرشتوں پر بھی ایمان رکھتے تھے:

شاہ ولی اللہؒ نے حجۃ اللہ البالغہ جلد اول صفحہ نمبر 125 پر تحریر فرمایا ہے کہ مشرکین کا اعتقاد تھا کہ اللہ تعالی کی ایک مقرب اور برگزیدہ مخلوق ہے جن کو ملائکہ کہا جاتا ہے وہ نافرمانی نہیں کرتے۔ پس آپ نے دیکھا شبیر بھائی! کہ مشرکین عرب روزی دینے والا، زندہ